

Q N0.5 Translate the following passage into English.

(20)

انسانی فطرت کے تجزیہ سے معلوم ہوگا کہ انسان میں دو قوتیں ہیں جس پر اس کے فکر اور عمل کا دار و مدار ہے، قوتِ ادراک اور قوتِ احساس۔ شاعر میں قوتِ احساس غیر معمولی ہوتا ہے اور اس احساس کے زیر اثر شعر کو وجود بخشتا ہے۔ لیکن بہت سے شاعروں میں قوتِ ادراک نہیں ہوتا۔ اس لئے ان کی شاعری وقتی، عارضی اور جذباتی نوعیت کی ہوتی ہے، اس کا اثر دیر پا نہیں ہوتا بہت کم شاعروں کی شاعری میں دونوں قوتوں، قوتِ احساس اور قوتِ ادراک کا عمل دخل ہوتا ہے۔ وہی شعرِ اعظم اور آفاقی ہوتے ہیں اور ان کا پیغام زمان و مکان کی پابندیوں سے مبرا ہوتا ہے۔



The analysis of human nature will reveal that these are two forces, perception and sensation, which drive human actions and thoughts. Poets have extra ordinary strength of sensation and under that influence, poet gives life to poetic verses. Many poets do not have perceptive strength due to which their poetry is for time being, temporary and emotional. The impacts of such poetry is not long lasting. The poetry of few poets is marked with role and participation of both perception and sensation. Such poets are noble and glorious, and their ideology is free free from the chains of time and space.